السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے منت مانی تھی کہ اگر میری ملازمت ہوجائے تو فلاں مسجد کی امداد کےلئے اپنی تنخواہ کی تہائی دیتا رہوں گا۔ خدا کی قدرت میری ملازمت دو تین بعد مستقل ہوگئی۔ مگر چند ضروریات کی وجہ سے تہائی تنخواہ نہ نکال سکا۔ اور بعد میں شادی بھی ہوگئی۔ اخراجات بڑھ گئے نتیجہ یہ کہ ڈیڑھ سال ہوگیا مگر ابھی تک مسجد کی امداد کےلئے ایک پیسہ بھی نہیں دیا الخ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز منت جو مانے اسے پورا کرنا چاہیے۔ حدیث شریف میں ہے۔ اوف بنذرک۔ نذر پوری کیا کرو۔ مسجد مخصوص کی نیت سے تو وہی ملحوظ رہے عام کی ہے تو عام ہوگی۔ بہر حال نذر واجب الاداہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص135

محدث فتویٰ